سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مفصل و مستند تصنیف

علامہ علی ابن برہان الدین حلبی کی

انسان العیون فی سیرۃ الامین المامون کا اردو ترجمہ

اُمُّ السِّیَر

مع اضافات

سیرۃ حلبیہ اردو



مرتب و مترجم اردو ○ مولانا محمد اسلم قاسمی فاضل دیوبند

زیر سرپرستی ○ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 2631861

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مفصل و مستند تصنیف

علامہ علی ابن برہان الدین حلبی کی ہایۂ ناز عربی تصنیف کا اردو ترجمہ

اُمّ السیر

سیرۃ حلبیہ اردو

مع اضافات

۵
جلد سوم
نصف اول

مرتب و مترجم اردو ○ مولانا محمد اسلم قاسمی فاضل دیوبند

زیر سرپرستی ○ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون 2631861

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : مئی ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : ۵۲۳ صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

..........ملنے کے پتے..........

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park, London E12 5Qa
Tel : 020 8911 9797

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K.

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A.

نسل ہے جو مسلمان اور صحابی ہیں)۔

اس اعتراض کے جواب میں کہا جاتا ہے کہ صدیق اکبر کے گھرانے کی یہ خصوصیت اس لئے پھر بھی باقی رہتی ہے کہ ان کے گھرانے اور اس نسلی ترتیب میں چاروں کے چاروں متفقہ طور پر صحابہ میں شمار کئے گئے ہیں جبکہ لیاس کے گھرانے میں ان چاروں کے متعلق مسلمان ہونے پر تو اتفاق ہے مگر ان سب کے صحابہ میں سے ہونے پر اتفاق نہیں ہے (بلکہ ان میں سے بعض کے صحابی ہونے میں اختلاف اور شبہ ہے)

ایک عجیب انکشاف یہ ہے کہ بعض حضرات کی تحقیق کے مطابق صحابہ میں بلکہ تابعین میں بھی ایسا کوئی شخص نہیں ہے جس کا نام عبدالرحیم رہا ہو حالانکہ یہ معروف اور مشہور بلکہ مقبول اسلامی ناموں میں سے ہے مگر اتفاق سے صحابہ اور تابعین تک کے دور میں یہ نام کہیں نہیں ملتا)

ایسے ہی تین شخص جو سب کے سب مرد ہیں ایسے ہیں جنھوں نے نسلی ترتیب کے لحاظ سے رسول اللہ ﷺ کا زمانہ پایا ہے۔وہ حضرات یہ ہیں۔امام شافعی کے والد حضرت سائب ،ان کے باپ عبید اور ان کے باپ یعنی سائب کے دادا عبد یزید (کہ ان تینوں یعنی دادا سے لے کر پوتے تک نے آنحضرت ﷺ کا زمانہ پایا ہے)

آنحضرت ﷺ کے متعلق انصار کا تبصرہ...... غرض اس کے بعد رسول اللہ ﷺ پہاڑی کی طرف آئے اور اس کے اوپر چڑھے جہاں سے آپ بیت اللہ کو دیکھ رہے تھے اس کے بعد آپ نے ہاتھ اٹھائے اور کچھ حق تعالیٰ کا ذکر کیا اور اس سے دعائیں مانگیں۔اس وقت انصاری مسلمان پہاڑی کے نیچے کھڑے ہوئے تھے ان میں سے کسی نے دوسرے سے کہا۔

"اس وقت اس شخص کو اپنی بستی سے دلچسپی اور اپنے خاندان کی محبت کا احساس ہو رہا ہے۔!"

وحی کے ذریعہ تبصرہ کی اطلاع......اسی وقت آنحضرت ﷺ پر وحی نازل ہوئی جس میں آپ کو اس بات کی خبر دی گئی جو قوم کے لوگوں نے کہی تھی۔جب وحی کے آثار ختم ہوئے تو آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا۔

"اے گروہ انصار۔کیا تم نے ابھی یہ کہا ہے کہ۔اس وقت اس شخص کو اپنی بستی سے دلچسپی اور اپنے خاندان کی محبت کا احساس ہو رہا ہے۔"

انہوں نے عرض کیا۔ہاں یا رسول اللہ! ہم نے یہ بات کہی ہے۔ آپ نے فرمایا۔

انصار کو نہ چھوڑنے کا وعدہ...... "تو پھر میرا نام ہی کیا ہوا۔ یعنی اگر میں نے ایسا کیا یا مجھے یہ احساس ہوا تو پھر میرے نام کا کیا فائدہ ہے جبکہ میری صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں!۔ ہر گز نہیں۔ میں ایسا نہیں کر سکتا۔ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں اور جس کے اوصاف یہ ہوں وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ میں نے اللہ کی طرف اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے۔اس لئے میری زندگی تمہاری زندگی کے ساتھ اور میری موت تمہاری موت کے ساتھ ہے۔!"

اللہ ورسول کے لئے انصار کا بخل...... یہ سن کر وہ لوگ روتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے۔

"خدا کی قسم جو کچھ ہم نے کہا تھا وہ اللہ اور اس کے رسول کے لئے اپنے بخل کی وجہ سے کہا تھا۔"

یعنی ہم یہ بات برداشت نہیں کر سکتے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے شہر یعنی مدینے کے سوا کہیں اور رہیں۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔